شہریت کا تصور: اسلامی اور مغربی نقطہ نظر کا مطالعہ

ڈاکٹر شوکت حسین
ایسوسی ایٹ پروفیسر،
شعبہ اسلامک اسٹڈیز،
اسلامک یونیورسٹی آف سائنس
اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ کشمیر
gmail.comhussainshowkat786

عادل حسین وگے
ریسرچ اسکالر،
شعبہ اسلامک اسٹڈیز،
اسلامک یونیورسٹی آف سائنس
اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ، کشمیر
gmail.comibnahad4765

نصیر الاسلام
ریسرچ اسکالر،
اسلامک یونیورسٹی آف
سائنس اینڈ ٹیکنالوجی،
اونتی پورہ، کشمیر
gmail.comnassermalik88

تعارف

شہریت فرد اور ریاست کے درمیان ایک قانونی، آئینی اور سیاسی رشتہ ہے، جو خود مختار برادری کے اصول پر قائم ہے اور حقوق اور ذمہ داریوں سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ وہ بنیادی حق ہے جس کے ذریعے ریاست کچھ حقوق کی ضمانت دیتی ہے اور بدلے میں کچھ ذمہ داریاں عائد کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جو کسی فرد کو کسی خاص ریاست کا شہری کہلانے کا اہل بناتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہندوستان میں رہنے والا اور ریاست کے ساتھ یہ رشتہ رکھنے والے فرد کو ہندوستانی شہری کہا جاتا ہے۔ شہریت ہمارے دور کی اہم ضروریات میں سے ایک بن چکی ہے اور ایک شہری کی حیثیت سے ذرا سی بھی لاپرواہی کسی کو مشکل میں ڈال سکتی ہے یا کسی شخص کو بے وطن (Stateless) بنا سکتی ہے، جس سے وہ تمام بنیادی حقوق اور ذمہ داریوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران، شہریت کے تصور اور حقوق نے پوری دنیا پر بہت بڑا اثر ڈالا ہے۔ شہریت کا تصور جدید قومی ریاست کا ایک لازمی اور اٹوٹ حصہ ہے، جسے اس حقیقت سے سمجھا جا سکتا ہے کہ ایک بے ریاست شخص کسی بھی ملک کا شہری نہیں ہو سکتا ہے اور شہریت کے ذریعہ پیش کردہ حقوق اور مراعات سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا ہے۔ شہریت شہری، سماجی، سیاسی اور معاشی وسائل پر ریاست کے مقابلے میں شہریوں کے بنیادی دعوے کی نمائندگی کرتی ہے جس